روئیداد مناظرہ راولپنڈی
گستاخ کون
راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ
جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہلِ حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو
کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔
مناظرہ مابین اہل سنت وجماعت (بریلوی) وغیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)
مناظر اہل سنت
علامہ مفتی محمد حنیف قریشی
وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن
مرتب: سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

روئیداد مناظرہ راولپنڈی

گستاخ کون

راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ

جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہل حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔

مناظرہ مابین اہل سنت و جماعت (بریلوی) و غیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)

مناظر اہل سنت
علامہ مفتی محمد حنیف قریشی

وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن

مرتب، سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

اسلامک بک کارپوریشن
اقبال روڈ، راولپنڈی
فون نمبر 051-5536111-0345-5543797

نام کتاب	☆	روائیداد مناظرہ۔ گستاخ کون؟
مرتب	☆	سید امتیاز حسین شاہ کاظمی
نظر ثانی	☆	ڈاکٹر عبدالناصر لطیف
ترتیب وتزئین	☆	حافظ محمد یٰسین ضیائی
پروف ریڈنگ	☆	حافظ محمد منیر حیدری
کمپوزنگ	☆	محمد شاہد خاقان
اشاعت اوّل	☆	5500
ڈیزائن	☆	عاطف بٹ
قیمت	☆	400 روپے

ملنے کے پتے

☆ احمد بک کارپوریشن، راولپنڈی ☆ مکتبہ مہریہ، ریلوے روڈ، گوجر خان

☆ رائل بک کمپنی، راولپنڈی ☆ مکتبہ فیضان سنت، آمنہ مسجد، ڈھوک علی اکبر

☆ مکتبہ ضیائیہ، راولپنڈی ☆ جامعہ مہریہ ضیاء العلوم، حسن ٹاؤن، ایبٹ آباد

نوٹ: کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی کمپوزنگ کی غلطی ہو تو ادارہ کو اطلاع فرما کر اپنا دینی فرض پورا کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ شکریہ

ادارہ

قریشی صاحب! معاذ اللہ، آپ اللہ کے رسول ہیں اور نبی علیہ السلام گناہوں سے معصوم ہوتا ہے، گناہوں کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

عیسائی نوجوان! مولانا تو پھر آپ افضل نبی کو چھوڑ کر ادنیٰ نبی کا کلمہ کیوں پڑھتے ہیں؟ آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کلمہ پڑھیں اس لئے کہ (معاذ اللہ) آپ کا نبی تو گناہ گار تھا بعد میں اللہ نے اسے بخشا۔

قریشی صاحب! آپ مہمان ہیں لیکن آپ بات سوچ سمجھ کر کریں یہ کیسے ممکن ہے کہ ہمارے آقا ﷺ سے گناہ سرزد ہوئے ہیں؟

عیسائی نوجوان! ذرا یہ قرآن تو اتاریں اور دیکھیں آپ کے قرآن میں لکھا ہوا ہے، کھولیں اس کو اور سورۃ فتح کی آیت نمبر 2 نکال کر اس قرآن (مترجم محمد جونا گڑھی) سے پڑھیں اور یہ قرآن وہ ہے جو سعودی عرب سے واپسی پر حاجی صاحبان کو بطور تحفہ دیا جاتا ہے لہذا آپ کا بھی عقیدہ ہے کہ قرآن میں غلطی نہیں تو پھر پڑھیں یہاں لکھا ہے "تا کہ جو کچھ تیرے گناہ آگے ہوئے اور جو پیچھے ہوئے اللہ تعالیٰ معاف فرمادے"۔

دیکھیے آپ کے قرآن سے پتہ چلا کہ آپ کا نبی گناہ گار تھا پھر بخشا گیا اور آپ نے خود کہا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کوئی گناہ نہیں ہوا لہذا آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مانیں حضرت محمد ﷺ کو نہیں۔ ہم سب حاضرین اس کے اس سوال پر حیران و ششدر رہ گئے۔

مناظر اہل سنت نے اسے جواب دیا! بھائی یہ بتاؤ کہ ہمارا قرآن عربی زبان میں ہے یا اردو میں۔

نوجوان! عربی میں۔

قریشی صاحب! بھائی صاحب یہاں عربی میں کہیں نہیں لکھا ہوا کہ نبی علیہ السلام گناہ گار ہے یہاں اردو ترجمہ کرتے ہوئے مترجم کو غلطی لگی ہے۔

نوجوان! جناب کیا یہ ترجمہ غلط ہے ؟ حالانکہ مکہ، مدینہ سے واپسی پر حاجی اس کو لے کر آتے ہیں۔

قریشی صاحب! بھائی! یہ ترجمہ غلط ہے آپ نے اشارہ کیا کہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ قرآن "کنزالایمان" اٹھالاؤ، ترجمہ کنزالایمان لایا گیا تو آپ نے انہی آیات کا ترجمہ پڑھا:

"بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے"۔

پھر قریشی صاحب نے اس کے ایک سابقہ سوال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دراصل اسی طرح کی چیزیں ہوتی ہیں کہ جن کی بناء پر باہم مخالفت ہوتی ہے اور اسی سے مسالک معرض وجود میں آتے ہیں جیسے یہ ترجمہ ہے ہم کہتے ہیں کہ یہ غلط ہے اور مولانا محمد جوناگڑھی کے ماننے والے کہتے ہیں درست ہے تو اس سے باہم اختلافات ہوئے ورنہ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس پر عیسائی نوجوان خاموش ہوا۔

نوجوان جاچکا تو قریشی صاحب بولے بھائی اگر آج اعلیحضرت رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ قرآن پاک نہ ہوتا تو سوچو کہ ہم اس عیسائی کو کیا جواب دیتے۔

معزز قارئین! میرا یہی سوال آپ سے ہے کہ اگر مذکورہ آیات کا ترجمہ امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ "کنزالایمان" سے نہ کریں بلکہ اشرف علی تھانوی، ثناء اللہ

امرتسری، مولانا محمد جونا گڑھی، عبد الماجد دریا آبادی، شاہ رفیع الدین کے تراجم قرآن پاک سے کریں کہ جنھوں نے ترجمہ کیا ہے:

"تیرے اگلے پچھلے گناہ بخشے" تو پھر اس طرح کا سوال کرنے والے عیسائی، یہودی کو کیا جواب دیں گے؟ کہ جنہیں اس سے غرض نہیں ہوتی کہ ترجمہ سنی کا ہے یا وہابی کا، ان کے نزدیک تو یہ "قرآن" میں لکھا ہے۔

تنبیہ واپیل:

میں اپنے پڑھنے والوں سے ایک گذارش کرنا چاہوں گا کہ اگر آپ نے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنا ہے تو پھر عشق و محبت میں ڈوبا ہوا اور مقام الوہیت و نبوت وولایت کی ترجمانی کرتا ترجمہ قرآن "کنز الایمان" ہی پڑھیں۔ اور سعودی عرب کے وہابی حضرات کی طرف سے ملنے والی تفسیر و ترجمہ جو مفت تقسیم ہوتی ہے اور دیگر نام نہاد مترجمین کے تراجم سے گریز کریں کیونکہ ان میں کئی مقامات پر مقام الوہیت و نبوت کی تنقیص کی گئی ہے۔ مثلاً سعودیہ سے مفت ملنے والی تفسیر میں صفحہ 1098 پر سورۃ قصص کی آیت نمبر 86 کے تحت لکھا گیا:

"یعنی نبوت سے پہلے آپ ﷺ کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ آپ ﷺ کو رسالت کے لئے چنا جائے گا اور آپ ﷺ پر کتاب الٰہی کا نزول ہو گا"۔ حالانکہ میرے آقا ﷺ فرماتے ہیں، حدیث صحیح ہے "میں تب بھی نبی تھا کہ آدم کا ابھی جسد بھی تیار نہ ہوا تھا"۔ پھر جس نبی ﷺ کا جھولا جبریل جھولائے، ولادت کے ساتھ ہی یہودی اور عیسائی آپ کی نبوت کی نشانیاں دیکھ کر پہچان لیں، درخت آپ پر سلام پڑھیں تو آپ کو وہم و گمان ہی نہ ہو؟